Date: ___________

1

صحافت کیا ہے؟

اُردُو ادب میں صحافت آغاز و ارتقاء

تعریف:

صحافت عربی زبان کے لفظ "صحیفہ" سے نکلا ہے۔ جس کے معنی "کتاب یا "نامہ" ہے۔
اس میں کسی مناسبت یا دوسرے سروکار کا کوئی عمل دخل نہیں ہے بلکہ صحیفہ نگاری یا نامہ نگاری کو ہی اردو ادب میں صحافت کہا جاتا ہے۔ یہ لفظ اس قدر مانوس ہو گیا۔ اس کا متبادل بھی کوئی نہیں ہے۔ اس لیے یہ مشتمل بھی ہے۔

" صحافت خبر ہے، اطلاع ہے، جانکاری ہے، صحافت عوام کے لیے عوام کے بارے میں تحقیق کیا گیا مواد ہے۔ یہ دنیا بھر کے واقعات کو تحریر میں لکھ کر آواز میں سجا کر تصویروں میں سمو کر انسان کی اس خواہش کی تکمیل کرتی ہے جس کے تحت وہ ہر نئی بات کو جاننے کے لیے بے چین رہتا ہے۔ "

Date: ______________

انگریزی میں!

"Journalism is the collection and periodical dissemination of current news and events or more strickly the business of managing, editing or writing for journels and newspaper."

اگر انگریزی کی مذکورہ عبارت کے مفہوم پر ذرا توجہ دی جائے تو اسے تسلیم کرنے میں کوئی تامل نہ ہوگا کہ صحافت کے لیے مقررہ وقت میں خبریں یا واقعات کی وقعت کم ہو جاتی ہے۔

آج صحافت محض فطری تحریر ہی نہیں بلکہ صحافت کے اصولوں، فن، زبان، تاریخ، جغرافیہ، شہریت، بین الاقوامی سیاست، اقتصادیات، علم انتظامیہ آئینی قوانین موضوعات کا ادراک بھی ہے۔

دراصل صحافت کا مفہوم اتنا وسیع و قیع ہے کہ آج کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد اس میدان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ میں لگی ہے۔

صحافی

صحافت کا صحافی کے بغیر تصور نہیں ہے۔
صحافی سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ واقعات پوری صحت سے درج کرے۔ اسے خیال رکھنا چاہئیے کہ صحت کا معیار اتنا بلند ہو کہ مؤرخ اس کی تحریر کی بنیاد پر تاریخ کا ڈھانچہ کھڑا کر سکے۔
صحافی رائے عامہ کا ترجمان ہی نہیں رہنما بھی ہوتا ہے۔ اسے صرف عوام کی تائید اور حمایت نہیں کرنی چاہئیے بلکہ صحافت کے منبر سے عوام کو درس بھی دینا چاہئیے۔

صحافت کا آغاز و ارتقاء

صحافت کا فن بہت قدیم ہے۔ خبروں کی فروخت کا سلسلہ زمانہ قدیم سے چلا آ رہا ہے۔ جیسے جیسے انسان سماجی ترقی کے مراحل طے کرتا گیا۔ اسے خبروں کی اہمیت اور فروخت کا احساس ہوتا چلا گیا۔ انسان اپنے ارد گرد پاس پڑوس کے حالات کی تفصیلات سے آگاہ ہونے میں دلچسپی لیتے لیتے وہ دور دراز کے مقامات کی نئی باتوں سے واقفیت حاصل کرنے میں دلچسپی لینے لگے۔

صحافت کی ذمہ داری پہلے پہل لوگوں نے سنبھالی جو اشاعتی اداروں کے مالک تھے۔ وہ اخباری اطلاعات کے لیے سیاست سے ملاقات کرتے اور بات چیت کے ذریعے مختلف ملکوں کے بارے میں تازہ تفصیلات حاصل کرتے یہ ابتدائی صحافتی تاریخ تو Pamphelete کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

کیونکہ یہ چھوٹے کتابچوں کے ذریعے نئی معلومات کی نشر و اشاعت کیا کرتے تھے۔ لندن کے تقریباً ایک درجن ناشروں کا اجلاس 1622 میں ہوا ایک نئی انجمن بنائی۔ جس کا بنیادی مقصد ایک دوسرے کی خبروں کا تبادلہ تھا۔ اس طرح پبلشرز کو زیادہ سے زیادہ خبریں مہیا ہونے لگیں۔ چنانچہ وہ اپنے اخباری کتابچے باقاعدہ شائع کرنے لگے۔

شروع شروع میں ان کتابچوں میں دوسرے ملکوں سے متعلق خبروں کو زیادہ اہمیت دی جاتی۔ رفتہ رفتہ مقامی اور سیاسی تفصیلات بھی ان کتابچوں میں شامل ہونے لگیں۔ ان ہفتہ روزہ کتابوں کی بڑھتی ہوئی مقبولیت نے روزنامہ کی ضرورت کے لیے راہ ہموار کی چنانچہ لندن کا پہلا روزنامہ اخبار 1702

Date:

The Landon میں منظر عام پر آیا۔ تاریخ کے مطابق بہت سے اخبارات کا مشینوں سے گہرا تعلق ہے جیسے Printing بہتر ہوتے گئے۔ اخبارات نے نئے رنگ روپ اختیار کیے چنانچہ 1880 تک پہنچتے پہنچتے طباعت کی مشینوں نے خاصی ترقی حاصل کر لی۔

جدید دور میں صحافت کو بہت اہمیت حاصل ہے اب پرنٹنگ پریس اور سوشل میڈیا کے نئے نئے رنگ دیکھنے کو ملتے ہیں۔

صحافت کی اقسام

صحافت کی تین اقسام ہیں

(1) پرنٹ میڈیا
(2) الیکٹرانک میڈیا
(3) سوشل میڈیا

پرنٹ میڈیا

پرنٹ میڈیا میں اخبارات اور رسائل اور جرائد وغیرہ کو شامل کیا جاتا ہے۔

الیکٹرانک میڈیا

الیکٹرانک میڈیا ٹی وی اور ریڈیو پر مشتمل ہے۔

سوشل میڈیا

سوشل میڈیا میں انٹرنیٹ اور ویب سائٹس اور بلاگز وغیرہ شامل ہیں۔